255

17:سورۃ بنی اسرائیل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
17	سُوۡرَةُ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡل	مکی	12	111	15	سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں واقعہ معراج کی طرف اشارہ۔ تاریخ بنی اسرائیل کی روشنی میں یہود کے
اس بے جا خیال کی تردید کہ وہ اللہ کے محبوب اور چہیتے ہیں اس لئے انہیں سزا نہیں مل سکتی
۔یہود نے دو دفعہ اللہ سے بغاوت کی اور دونوں دفعہ سخت سزا پائی۔ اللہ کی طرف سے انتباہ کہ
اگر پھر اسی طرح کرو گے تو پھر سزا پاؤ گے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ
الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جو
رات کے ایک حصے میں اپنے بندے کو مسجد الحرام سے بہت دور کی اس مسجد تک لے گئی
جس کے ارد گرد ہم نے بہت سی برکتیں رکھیں ہیں، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں
واقعہ معراج کی طرف اشارہ جب رسول اللہ ﷺ کو پہلے مرحلہ میں مسجد الحرام سے بیت
المقدس تک لے جایا گیا تھا اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾ بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا،
سب کچھ دیکھنے والا ہے وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ﴿۲﴾ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب یعنی تورات
عطا کی تھی اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا اور انہیں حکم
دیا تھا کہ ہمارے سوا کسی اور کو اپنا کارساز نہ ٹھہرالینا ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ
کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾ اے بنی اسرائیل تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں ہم نے نوح علیہ

السلام کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا، اور بے شک نوح علیہ السلام ہمارا ایک شکر گزار بندہ تھا
سوائے بنی اسرائیل نوح علیہ السلام کی اولاد ہونے کے ناطے تم بھی اللہ کے شکر گزار اور
فرمانبردار بندے بن جاؤ وَ قَضَيۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِی الۡكِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی
الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴﴾ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو بتا دیا
تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد برپا کرو گے اور بڑی سخت سرکشی دکھاؤ گے غیب کا علم صرف
اللہ ہی کو ہے ۔ یہ غیب ہی کی خبر تھی کہ مستقبل میں بنی اسرائیل دو دفعہ فساد برپا کریں گے
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ
فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَ كَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾ پھر جب ان دو وعدوں میں
سے پہلے وعدہ کا وقت آیا تو ہم نے تمہارے مقابلہ میں اپنے ایسے بندے بھیجے جو بڑے
سخت جنگجو تھے، سو وہ تمہارے شہروں میں ہر طرف پھیل گئے اور ہمارا وعدہ تو پورا ہونا
ہی تھا اللہ کی پیشین گوئی پوری ہو کر رہی اور سن ۵۸۷ قبل مسیح میں بخت نصر نے ایک سخت حملہ
کر کے یہودیہ کے تمام بڑے چھوٹے شہروں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی، یروشلم اور ہیکل سلیمانی کو
اس طرح پیوند خاک کیا کہ اس کی ایک دیوار بھی اپنی جگہ کھڑی نہ رہی ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ
الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِيۡنَ وَ جَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ
نَفِيۡرًا ﴿۶﴾ پھر ہم نے تمہیں ان دشمنوں پر دوبارہ غلبہ عطا کیا اور مال اور اولاد سے
تمہاری مدد کی اور تمہاری تعداد پہلے سے بہت زیادہ بڑھا دی اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ
اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۚ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے ہی
فائدہ کے لئے کرو گے، اور اگر تم برائی کرو گے تو اس کا وبال بھی تم ہی پر ہو گا فَاِذَا

جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا
دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ﴿۷﴾ پھر جب تمہاری دوسری
سرکشی کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے وہ بندے بھیجے کہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور
تمہاری مسجد میں اسی طرح داخل ہو جائیں جس طرح پہلی مرتبہ کے لوگ داخل
ہوئے تھے اور وہ حملہ آور جس چیز پر قابو پا لیں اسے تباہ و برباد کر ڈالیں یہ اس تباہی کی
طرف اشارہ ہے جو سن 70 عیسوی میں رومی شہنشاہ طیطاؤس کے ہاتھوں یہود پر آئی تھی عَسٰی
رَبُّكُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ کچھ عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر
رحم فرمادے، لیکن اگر تم پھر وہی فسق و فجور کی حرکتیں کروگے تو ہم بھی وہی پہلا جیسا
سلوک کریں گے وَ جَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا ﴿۸﴾ ہم نے ایسے کافروں
کے لئے جہنم کا قید خانہ تیار کر رکھا ہے۔ [ان آیات میں جن واقعات کا ذکر کیا گیا ہے، تاریخ
انسانی انہیں محض بنی اسرائیل اور اس کے دشمنوں کے درمیان ایک جنگ کی حیثیت سے جانتی
ہے جن میں بنی اسرائیل کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن قرآن نے بڑے واضح الفاظ میں یہ
بتادیا کہ جو کچھ ہوا وہ محض اتفاق نہیں تھا۔ بنی اسرائیل جس کی حیثیت اس وقت امت مسلمہ کی
تھی، اللہ کی نافرمانی میں اس قدر آگے نکل گئے تھے کہ اللہ نے ایک غیر مسلم قوم کے ذریعہ اس
وقت کی امت مسلمہ کو سخت ترین سزا دی۔ اور یہ بھی بتادیا کہ اگر وہ دوبارہ ایسی نافرمانی کریں گے
تو اللہ کی طرف سے بھی انہیں دوبارہ ایسی ہی سزا دی جائے گی۔ یہ واقعات موجودہ امت مسلمہ
کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہیں کہ اللہ کی سنت تبدیل نہیں ہوتی۔]

[#255]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
17	سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل	مکی	12	111	15	سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 8 refer to the event of Isra and Miraj, highlighting the journey of the Prophet [peace be upon him]. The verses also refute the Jews' baseless claim that they are the beloved and chosen people of Allah and therefore cannot be punished. The history of the Children of Israel shows that they rebelled against Allah twice and were severely punished each time. Allah warns that if they repeat such behavior, they will be punished again.

سُبْحٰنَ الَّذِيٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ
اٰيٰتِنَا ط

Glorified [and Highly Exalted] be He, who made His servant [Muhammad] travel during [the portion of a] night from the Sacred Mosque [at Makkah] to the distant mosque [in Jerusalem], whose surroundings We have blessed—so that We may show him some of Our [wondrous] signs.

Isrâ' refers to the Prophet’s Night Journey from Makkah to Jerusalem. The Prophet was carried in a small portion of the night, by a noble steed (called Burâq) from Makkah to Jerusalem, where he met some earlier prophets and led them in prayer. He was later carried to the heavens (this journey is called Al-Mi’râj, or the Ascension) where he received direct orders from Allah to observe five daily prayers. The Ascension is referred to in Surah Najam, ayat 13-18.

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱﴾

Indeed, He [alone] is All-Hearing, All-seeing.

وَ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَلَّا
تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِىۡ وَكِيۡلًا ؕ ﴿۲﴾

And [similarly] We gave Moses the Book [of the Torah], and We made it a guide for the Children of Israel, [commanding them]: You shall not take [any other deity] apart from Me, as a guardian.

ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿۳﴾

[O Children of Israel], you are the descendants of those, whom We carried [in the Ark] with Noah. Indeed, Noah was a grateful servant [of Ours].

وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی
الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴﴾

And We declared to the Children of Israel in the Book [of Torah], that you will surely cause corruption in the land twice, and you will become exceedingly arrogant.

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ
بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا
مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾

So, when the time for the first of the two promises came [to pass], We sent against you servants of Ours, who were endowed with great might in war. They entered the very innermost parts of your homes, and it was a promise fulfilled.

Allah's prophecy was fulfilled, and in 587 BC, Nebuchadnezzar launched a fierce attack, destroying all the major and minor cities of Judea. Jerusalem and the Temple of Solomon were reduced to rubble, leaving not a single wall standing.

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ
بَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿۶﴾

Then We gave you a return of power over them, and We helped you with wealth and children and increased your numbers greatly.

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ

[And We said] If you do good, you do good for yourselves, and if you do evil, it will be upon you.

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِیَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا
تَتْبِیْرًا ۝٧

Thus, when the time of second promise came [to pass], We sent Our [mighty] servants so that they should disgrace you. Indeed they were [left] to enter the Temple [of Jerusalem] as they had entered it the first time. They utterly destroyed whatever fell into their power.

This refers to the destruction that befell the Jews at the hands of the Roman Emperor Titus in 70 CE.

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ

It may well be that your Lord shall [again] show you mercy, but if you revert [to sin and corruption], We shall return [to punishment] just as before.

وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾

We have prepared Hell as a [permanent] place of confinement for [all] the disbelievers.